سوال

ل کے(503)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا علاج کی غرض سے انسانی جسم کو آگ کے ساتھ داغنا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

نع پر دلالت کرنے والی روایات بلا علاج اس کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں۔

نا جابر فرماتے ہیں۔ :

«بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إلی أبی بن کعب طبیباً فقطع منہ عرقاً ثم کواہ علیہ» [مسلم: ۲۲۰۷]

ی کریم نے ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا، جس نے ان کی ایک رگ کو کاٹ کر اسے آگ سے داغ دیا۔

لم: ۲۲۰۸]

ری مسلم کی روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا :

اء فی ثلاثة: شربة عسل، وشرطة محجم، وکیة نار، وأنہی أمتی عن الکی»

بیںمنع کرتا ہوں۔

نا مکروہ ہے، جبکہ علاج کی غرض سے جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2